URDU ELECTive

2ND Year

Date 21/4/2020

MON TUE WED THU FRI SAT SUN

روحِ ارضی آدم کا استقبال کرتی ہے

نظم کا خلاصہ — مصنف — علامہ اقبال

یہ نظم علامہ اقبال کی لکھی ہوئی ہے۔ اس نظم میں شاعر آدم علیہ السلام سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں۔ اور گرم جوشی سے ان کا ~~استقبا~~ استقبال کرتے ہیں۔

شاعر کہتے ہیں کہ اے آدم علیہ السلام اس دنیا کے زمین پر آپ کا استقبال ہے آنکھیں کھولو اور کائنات کے حسن کو دیکھو۔ شاعر کبھی چاند تاروں اور سورج کی تجسیم کرتے ہیں۔ کبھی شاہین سے باتیں کرتے ہیں۔ تو کبھی وہ روحِ ارضی سے باتیں کرتے ہیں یہ زمین، یہ آسمان، چاند، یہ تارے، یہ سورج سب آپ کے لئے بنائے گئے ہیں۔ آدم کو ان کی حقیقت بتائی گئی ہے۔ اس طرح شاعر اس زمین کی ہر شئے کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ یہ سارے کائنات ہم انسانوں کے لئے سجائی گئی ہے پھر بھی انسان اتنا مغرور ہے کہ وہ اپنے مولا کا احسان نہیں مانتا ہے

آخر میں شاعر اس نظم میں بڑی خوبصورتی کے ساتھ اس بات کو پیش کرتے ہیں کہ اس کائنات میں سب سے بہترین چیز انسان ہے باقی ساری چیزیں انسان کے لئے بنی ہیں۔

X — X